سوال

کے بعد تحیۃ المسجد 27

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

صبح کے وقت تحیۃ المسجد پڑھے یا نہ۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلوغ المرام باب المواقیت میں ہے۔

«عن ابن عمرانَّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لاصلٰوۃ بعد الفجر لاسجدتین اخرجہ الخمسۃ الا النسائیَ وفی روایۃ عبد الرزاق لاصلوٰۃ بعد طلوع الفجر الآرکعتی الفجر ومثلہ للدّارقطنی عن عمرو بن العاص» (ص 27)

ر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پوہ پھٹنے کے بعد کوئی نماز نہیں مگر دو رکعت فجر یعنی سنتیں۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ پوہ پھٹنے کے بعد تحیۃ المسجد درست نہیں جیسے طلوع وغروب آفتاب کے وقت نماز درست نہیں۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوۃ، نماز کا بیان، ج2ص 76

محدث فتویٰ